جاچکے ہیں۔ اسی اثناء میں جناح ہسپتال کے ڈاکٹر شفقت صاحب۔ مسز زہرہ صاحبہ اور ڈاکٹر عبدالصمد سرجن رحمان اور باقی حضرات دیگر عوارض کے علاج معالجہ میں نہایت محبت اور دلی تعلق کے ساتھ مصروف ہیں۔ اور ہسپتال کا پورا عملہ اور انتظامیہ حضرت کی خاطر مدارات کو ایک سعادت سمجھ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمادے۔ اہالیان نے کراچی نے بھی حضرت مدظلہ کے قیام کراچی کو غنیمت سمجھ لیا ہے۔ اور ہر وقت علماء، صلحاء، دانشور، جدید تعلیم یافتہ طبقہ، طلباء و مدارس عربیہ، مشائخ کرام، فضلاء دارالعلوم حقانیہ، دیندار مسلمان، سیاسی زعماء۔ وزراء۔ عمائدین ملک کا حضرت کی زیارت کے لئے تانتا لگا رہتا ہے۔ نہ صرف کراچی بلکہ اندرون سندھ کے دور دراز سے بھی حضرت کے عقیدت مند زمانہ دیوبند کے تلامذہ زیارت وعیادت کے لئے آتے رہتے ہیں مولانا سمیع الحق صاحب (ایڈیٹر الحق)، مولانا انوارالحق صاحب مدرس دارالعلوم حقانیہ اور احقر بھی ساتھ ہی رہے۔

اب حضرت کے دوسرے فرزند پروفیسر محمود الحق حقانی بھی کراچی پہنچ چکے ہیں۔ کراچی میں مقیم دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء کرام بھی حضرت کی خدمت میں پیش پیش ہیں، اللہ تعالیٰ سب کو اجر جزیل عطا فرمادے یہاں کے اہم اخبارات بالخصوص روزنامہ جنگ اور روزنامہ جسارت بھی شکریہ کے مستحق ہیں جو حضرت کی رفتارِ صحت اور دیگر تفصیلات برابر شائع کرتے رہے، وفاقی وزراء میں وزیرِ بلدیات جناب محمد زمان خان اچکزئی، جناب پروفیسر غفور احمد صاحب وزیرِ پیداوار جناب محمود اعظم فاروقی صاحب وزیر اطلاعات جناب الحاج صبح صادق کھوسو، وزیرِ صحت جناب فدا محمد خان صاحب، وزیرِ تعمیرات بھی ہسپتال آئے اور حضرت کی عیادت کی۔

کراچی میں ایڈیٹر الحق کی سرگرمیاں کراچی میں بحمد اللہ فضلاء دارالعلوم حقانیہ کی ایک بڑی تعداد درس وتدریس امامت وخطابت، دعوت وتبلیغ اور اہتمام وانتظام مدارس ومعاہد میں مصروف پائی گئی، ان حضرات نے جناب ایڈیٹر الحق کو ہاتھوں ہاتھ لیا۔ دیگر تعلیمی اداروں، تنظیموں اور قارئین الحق کی دعوت پر بھی آپ استقبالی اور دعوتی پروگراموں میں شرکت کرتے رہے جسکی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔ آئندہ کسی اور موقع پر فضلاء دارالعلوم حقانیہ اور ان کی خدمات ومشاغل کا مفصل ذکر کیا جائے گا۔

۱۹ر جنوری۔ جمعہ کا دن تھا، مولانا حسین احمد صاحب حقانی جو دارالعلوم کے نہایت سرگرم اور مخلص فضلاء میں سے ہیں جو دینی سیاسی وملی سرگرمیوں میں پیش پیش رہتے ہیں اور مستقل طور پر حضرت کی خدمت میں حاضر رہے کی دعوت پر مولانا سمیع الحق صاحب نے جمعہ کی نماز بلدیہ ٹاؤن سوات کالونی کی مسجد رحمانی میں پڑھائی اور گھنٹہ سوا گھنٹہ خطاب ہوا۔

۲۰ر جنوری۔ کراچی میں مقیم فضلاء حقانیہ کے اجلاس کی صدارت اور تنظیم کا قیام عمل میں آیا۔ ۲۵ر جنوری بعد از نمازِ عشاء ناظم آباد کی جامعہ مسجد قدسیہ میں آپ نے قرآن حکیم کا اختتامی درس دیا۔ یہاں کے خطیب مولانا قاری عبدالباعث صاحب فضلاء حقانیہ میں سے ہیں، آپ کافی عرصہ سے بعد از عشاء قرآن کریم کا درس دیتے رہے، آج اختتامی تقریب تھی

مولانا سمیع الحق صاحب نے ڈیڑھ گھنٹہ تک تقریر اور درس سے حاضرین کو محظوظ کیا۔

۲۶ر جنوری ــــ مولانا نے حضرت مولانا اسفندیار صاحب سوادِ اعظم اہلِ سنّت کی دعوت پر ان کی جامع مسجد میں نمازِ جمعہ پڑھائی اور خطبہ سے قبل بدعت و سنّت کے موضوع پر خطاب ہوا اس کے بعد ۳ بجے آپ جمعیۃ الطلباء اسلام کراچی کی دعوت و انتظام پر محمود آباد کراچی گئے جہاں جمعیۃ کے کارکن بڑی تعداد میں موجود تھے۔ مولانا نے "اسلام اور عصرِ حاضر کے تقاضے" کے موضوع پر مختصر اُخطاب کیا اور جمعیۃ کی دعوت جائے میں شرکت کی عشاء کے بعد آپ نے فرنٹیر کالونی کی مسجد ربّانی میں مولانا عبدالوحید صاحب حقانی کی دعوت پر اجتماع سے خطاب کیا۔ مولانا عبدالوحید صاحب جامعہ رحمانیہ لی مارکیٹ میں تدریس میں بھی مصروف ہیں۔ اس اجتماع میں علاقہ کے علاوہ آس پاس سے بھی بڑی تعداد میں مشتاقین دید آئے ہوئے تھے۔

۲۷ر جنوری ــــ بعد از نمازِ عشاء مولانا سمیع الحق صاحب نے جمعیۃ العلماء اسلام کراچی کے نڈر مجاہد اور سرگرم امیر حضرت مولانا زکریا صاحب فاضل دیوبند کیطرف سے دیئے گئے عشائیہ میں شرکت کی، مولانا موصوف نے کراچی کے مدارس اور اہلِ علم کو بڑی تعداد میں مدعو کیا تھا۔ مختصر اُخطاب بھی ہوا اور کافی دیر تک اہلِ علم کی پُر رونق محفل رہی۔ مولانا زکریا صاحب پچھلی تحریک نظامِ مصطفیٰ میں اس وقت کے مارشل لاء اور مشین گنوں کو پائے حقارت سے ٹھکراتے ہوئے ریڈ لائن کو پار کرنے کی جرأت پر پوری قوم سے لوہا منوا چکے ہیں۔ مولانا نے مہمانِ خصوصی کا نہایت شاندار کلمات سے خیر مقدم کیا اور مولانا نے تقریر میں ان کی جرأت مومنانہ کو حضرت مدنیؒ سے گہرے تعلق اور کفش برداری کا فیض قرار دیا۔

۲۸ر جنوری ــــ مولانا حسین احمد صاحب ناظم جمعیۃ العلماء اسلام اعظم بستی کی دعوت پر آپ نے اعظم بستی کے ظہرانہ میں شرکت کی یہاں کی جمعیت العلماء اسلام کے کارکن جمع تھے۔ آپ نے پونے گھنٹہ تک خطاب کیا اور ایک حادثہ میں شہید ہونے والے جمعیۃ کے ایک سرگرم ایڈوکیٹ کارکن کی وفات پر اظہارِ تعزیت کیا۔

۲۹ر جنوری ــــ مدرسہ مخزن العلوم بنارس کالونی کے جلسۂ دستار بندی میں شرکت کی اور حضرت الامیر مولانا درخواستی صاحب مدظلہٗ کی آمد تک گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ سیرت طیبہ کے علمی اور عرفانی پہلوؤں پر خطاب کیا یہ مدرسہ مولانا مظفر الدین صاحب چلاتے ہیں جو دارالعلوم حقانیہ میں زیرِ تعلیم رہے ہیں۔

۳۰ر جنوری ــــ کراچی کے مضافاتی علاقہ سہراب گوٹھ کے مکینوں کی پرزور خواہش پر آپ نے بعد از عشاء وہاں کے جلسۂ استقبالیہ میں شرکت کی اور مسجد اکاخیل میں حاضرین سے خطاب کیا۔ یہاں افغانی اور قبائلی حضرات کی ایک بڑی تعداد آباد ہے۔ بعض اختلافی مسائل کی وجہ سے ان لوگوں میں اختلافات پیدا ہو رہے تھے مولانا نے انہیں بھی ختم کرنے کی سعی کی۔

یکم فروری ـــــ لانڈھی معین آباد میں جامعہ عثمانیہ مولانا اقبال اللہ صاحب ہزاروی فاضل حقانیہ اور ان کے مخلص رفقاء کے مساعی سے مصروف خدمت ہے۔ مولانا موصوف کی دعوت پر آپ یہاں تشریف لائے زیر تعلیم طلباء نے دینی استعداد و صلاحیت کا بہترین مظاہرہ کیا۔ مولانا نے فضیلت علم پر تقریر کی۔

۲ر فروری ـــــ آپ نے مولانا عبدالرحمان رحمانی صاحب مہتمم و بانی مدرسہ رحمانیہ کی دعوت پر۔ لی مارکیٹ کی جامع مسجد رحمانیہ میں جمعہ کا خطبہ دیا، اور گھنٹہ سوا گھنٹہ خطاب ہوا، نماز جمعہ کے بعد آپ نے مدرسہ کا معائنہ بھی کیا اور مولانا رحمانی صاحب کیطرف سے دیئے گئے پر تکلف ظہرانہ میں شرکت کی۔

۳ر فروری ـــــ کراچی کا خالقدینا ہال جنگ آزادی میں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہرؒ وغیرہ کے مجاہدانہ بیانات اور مقدمہ کراچی کی وجہ سے شہرت دوام حاصل کرچکا ہے۔ اس تاریخی ہال میں پاکستان سنی کونسل کے زیر اہتمام ان دنوں ہر روز محافل سیرت منعقد ہو رہی تھیں۔ مولانا سمیع الحق سنی کونسل کی دعوت پر آج رات خالقدینا ہال کے اس اجتماع کے مہمان خصوصی اور صدر مجلس تھے۔ آپ سے قبل مولانا خان محمد ربانی اور پھر جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب لاہور کی مبسوط تقریر ہوئی، مولانا سمیع الحق نے اختتامی خطاب فرمایا، اور سیرت طیبہ کی جامعیت اور ہمہ گیری پر مختصر مگر جامع روشنی ڈالی۔

۶ر فروری ـــــ جامعہ حمادیہ ڈرگ کالونی کراچی میں ایک اہم دینی مدرسہ ہے۔ اس کے منتظم مہتمم حضرت مولانا حماد اللہ صاحب قدس سرہٗ ہالیجی شریف سے ان کا تعلق ہے اور جامعہ بھی انہی کے نام نامی سے معنون ہے۔ آج جامعہ کیطرف سے مولانا سمیع الحق صاحب کو استقبالیہ دعوت دی گئی تھی۔ نماز ظہر کے بعد جامعہ کی مسجد کے وسیع ہال میں جامعہ کے اساتذہ طلباء اور عام مسلمانوں کے مجمع میں مولانا کا فضیلت علم اور علمی ذمہ داریوں پر طلبہ سے خطاب ہوا، طلباء کی معقول تعداد یہاں زیر تعلیم ہے۔

۷ر فروری ـــــ ڈرگ کالونی ہی میں کراچی کا ایک وقیع علمی مرکز جامعہ فاروقیہ کی شکل میں آباد ہے جو علمی معیار اور طلباء کی محنت و لگن اور کثرت کے لحاظ سے بڑی تیزی سے شہرت پا رہا ہے۔ یہاں کے مہتمم حضرت مولانا سلیم اللہ صاحب فاروقی فاضل دیوبند حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کے بھی قریبی مخصوص تلامذہ میں سے ہیں، مدرسہ اپنی دینی حمیت قومی و ملی مسائل میں شغف اور اس کے مہتمم دینی حمیت و تصلب اور سیاسی علمی و سماجی سرگرمیوں میں انہماک کی وجہ سے ممتاز مقام پا چکا ہے۔ مدرسہ میں طلباء کی غیور اور جسور تنظیم حزب اللہ سواد اعظم کے نام سے قائم ہے جامع اور پھر اس تنظیم کیطرف سے آج یہاں مولانا سمیع الحق صاحب کو دعوت استقبالیہ دی گئی۔ نماز ظہر کے بعد عالم طلباء علوم نبوت اور نئے دور کے تقاضے اور ذمہ داریوں پر مولانا سمیع الحق صاحب نے تقریر کی۔ ستاندار مسجد کا وسیع ہال علماء و طلباء سے بھرا ہوا تھا۔ حزب اللہ کے منتظمین کے علاوہ حضرت مولانا سلیم اللہ صاحب نے بھی

خطاب فرمایا۔

۸ر فروری —— نماز جمعہ مولانا سمیع الحق صاحب نے ڈیفنس سوسائٹی کی نئی شاندار تعمیر شدہ مسجد جامعۃ الصدیق میں پڑھائی، یہ مسجد ابوظہبی والوں کے تعاون سے حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے۔ پڑھے لکھے سرکردہ حضرات کا مجمع تھا۔ مولانا نے سیرت طیبہ کے بعض گوشوں پر مؤثر انداز میں تقریر کی، یہ پروگرام جناب شیخ رشید احمد صاحب پاکستان چین فیکٹری کی دعوت پر ہوا۔

۹ر فروری —— بعد از نماز عشاء صابری مسجد کوئلہ گودام بہار کالونی میں مولانا عبدالقدیم صاحب فاضل حقانیہ کی دعوت پر خطاب ہوا۔

۱۰ر فروری —— انجمن تعلیم القرآن کراچی کے زیر اہتمام جامع مسجد حنفیہ ملیر کالونی میں حفظ قرآن کے جلسہ تقسیم اسناد و دستار بندی تھا۔ مولانا نے قرآن کریم کی اہمیت اور فضیلت پر اجتماع میں خطاب کیا۔

۱۸ر فروری —— مولانا سمیع الحق صاحب نے آج مولانا قاری فضل ربی ندوی کی دعوت پر ان کے ممتاز اشاعتی ادارہ مجلس نشریات و تحقیقات اسلام کا معائنہ کیا اور مولانا کے ظہرانہ میں شرکت کی مجلس نشریات، پاکستان میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی مدظلہ کی تصانیف و مطبوعات کی اشاعت کا بہترین کام کر رہا ہے۔

تنظیم فضلاء حقانیہ کراچی کراچی میں مقیم فضلاء دارالعلوم حقانیہ نے مسلک و مشرب کے تحفظ اور علمی و دینی کاموں میں باہمی ارتباط و استحکام کے لئے ایک اجتماع میں اپنی تنظیم قائم کی مولانا عزیز الرحمان صاحب حیدری میر پور خاص اور مولانا حسین احمد صاحب ہزاروی حقانی اس کام میں پیش پیش رہے۔ انتخابات عہدہ داران یہ ہیں:-

۱۔ صدر مولانا حسین احمد حقانی بلدیہ ٹاؤن۔

۲۔ جنرل سیکرٹری مولانا عزیز الرحمان ادارہ فروغ عربی میر پور خاص و کیماڑی کراچی۔

۳۔ سیکرٹری مولانا عبدالوحید ہزاروی حقانی فرنٹیر کالونی نائب صدر مولانا قاری عبدالباعث جامعہ قدسیہ ناظم آباد۔

۴۔ خزانچی مولانا عبدالقدیم حقانی صاحب، بہار کالونی ناظم نشر و اشاعت مولانا روح الحق حقانی۔